صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (مخصوص جنگلات کی بقاء اور بڑھوتری) (تنسیخ) ضابطہ ۲۰۰۶ء

(خیبر پختونخوا مجریہ ۲۰۰۶ء کا ضابطہ نمبر I)

مشتملات

دیباچہ۔

دفعات۔

ا. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. این -ڈبلیو. ایف. پی مجریہ ۱۹۸۰ء کے ضابطہ نمبر I کی تنسیخ۔

صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (مخصوص جنگلات کی بقاء اور بڑھوتری) (تنسیخ) ضابطہ ۲۰۰۶ء

(خیبر پختونخوا مجریہ ۲۰۰۶ء کا ضابطہ نمبر I)

[۱۷ اِگست، ۲۰۰۶]

ایک

ضابطہ

صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (مخصوص جنگلات کی بقااور بڑھوتری) ضابطہ مجریہ ۱۹۸۰ء کی تنسیخ کیلئے۔

دیباچہ: ہر گاہ یہ امر ضروری ہے کہ صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (مخصوص جنگلات کی بقااور بڑھوتری) ضابطہ، ۱۹۸۰ء (این-ڈبلیو. ایف. پی مجریہ ۱۹۸۰ء کا ضابطہ نمبر I) کو منسوخ کی جائے۔

اور جبکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین ک آرٹیکل ۲۴۷ کِی شق (۴) فراہم کرتا ہے کہ صوبے کا گورنر، صدر کی پیشگی منظوری سے، کسی بھی معاملے میں جو کہ صوبائی اسمبلی کے قانون سازی کے اختیار میں آتا ہو، صوبائی زیرِ انتظام علاقوں یا اسکے کسی حصے کیلئے ضوابط بنا سکتا ہے۔

اب، اسلئے، مذکورہ بالا اختیارات کے بروئے کار لا کر، گورنر خیبر پختونخوا، صدر کی منظوری سے، درج ذیل ضابطہ بناتے ہوئے مسرور ہیں۔

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز---** (۱) یہ ضابطہ صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (مخصوص جنگلات کی بقااور بڑھوتری) (تنسیخ) ضابطہ، ۲۰۰۶ء کہلایا جائے گا۔

(۲) یہ صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات متصل ضلع مانسہرہ جو کہ کالا پہاڑی سلسلہ کے نام سے جانے جاتے ہیں، تک وُسعت پذیر ہو گا۔

(۳) یہ ایک دم سے نافذ ہو گا اور جولائی کی ۲۴ ویں تاریخ، ۲۰۰۴ء سے لاگو تصور کیا جائے گا۔

۲. **این -ڈبلیو. ایف. پی مجریہ ۱۹۸۰ء کے ضابطہ نمبر I کی تنسیخ---** صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (مخصوص جنگلات کی بقااور بڑھوتری) ضابطہ، ۱۹۸۰ء (این-ڈبلیو. ایف. پی مجریہ ۱۹۸۰ء کا ضابطہ نمبر I) کو ضابطہ ھٰذا کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔